طالب محسن

غلط سوال

(مشکوٰۃ المصابیح، حدیث:۶۵)

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عن أبی هریر ۃ رضی اللّٰہ عنه قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم: یأتی الشیطان أحدکم، فیقول: من خلق کذا؟ من خلق کذا؟ حتی یقول: من خلق ربک؟ فإذا بلغه، فلیستعذ باللّٰہ و لینته.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس شیطان آتا ہے۔ پھر وہ سوال کرتا ہے: اس کو کس نے پیدا کیا؟ اس کو کس نے پیدا کیا؟ یہاں تک کہ وہ یہ بھی پوچھتا ہے: تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ اس بات تک پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگو۔''

لغوی مباحث

فإذا بلغه: اس جملے کو دو صورتوں میں کھولا جا سکتا ہے۔ ایک یہ کہ 'فإذا بلغ أحدکم ھذا القول' دوسری یہ کہ 'فإذا بلغ الشیطان ھذا السؤال'۔ سیاق وسباق کے مطابق دوسری صورت زیادہ موزوں ہے۔

متون

اس روایت کے متون میں فرق بھی محض لفظی ہیں۔ مثلاً ایک روایت میں 'یأتی الشیطان أحدکم'

کی جگہ 'يأتي العبد الشيطان' آیا ہے۔ ایک دوسری روایت میں سوالات 'من خلق كذا و كذا' کے مختصر اسلوب کے بجائے 'من خلق السماء؟ فيقول: الله عز و جل. فيقول: من خلق الارض؟ فيقول: من خلق الله' کے تفصیلی اسلوب میں ہیں۔ اسی طرح روایت کے آخر میں 'من وجد' کے موقع پر 'فأذا أحس' اور 'فليستعذ بالله و لينته' کے بدلے 'فليقل آمنت بالله و برسله' الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

مسند احمد میں اسی مضمون کی ایک دوسری روایت بیان ہوئی ہے، اس روایت میں یہ بیان ہوا ہے کہ جب کوئی یہ سوال پوچھے تو اسے کیا جواب دیا جائے۔ روایت کے الفاظ ہیں:

عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ليسئلنكم الناس عن كل شئ حتى يقولوا: الله خلق كل شئ فمن خلقه؟.....قال جعفر: بلغني أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إذا سألكم الناس عن هذا، فقولوا: الله كان قبل كل شئ والله خلق كل شئ و الله كائن بعد كل شئ. (احمد، مسند ابوہریرہ)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ تم سے ہر چیز کے بارے میں پوچھیں گے۔ یہاں تک کہ وہ یہ سوال بھی کریں گے کہ اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے، پھر اس کو کس نے پیدا کیا ہے؟...... جعفر کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ تم سے اس کے بارے میں سوال کریں تو کہنا: اللہ ہر چیز سے پہلے تھا۔ اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور ہر چیز کے بعد وہی ہو گا۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اس روایت اور اس مضمون کی حامل دوسری روایات کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو مختلف مواقع پر بیان کیا ہے، تاکہ مسلمان ان سوالات کے شر پر متنبہ رہیں۔

معنی

اللہ تعالیٰ کا خالق کون ہے؟ یہ وہ سوال ہے جس سے ہر آدمی کو سابقہ پیش آتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روایت میں ایک بات تو یہ بیان کی ہے کہ اس سوال کا القا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور وہ اس سوال تک پہنچانے میں ایک خاص ترتیب اختیار کرتا ہے۔ دوسری بات یہ واضح کی ہے کہ جب تمھیں اس سوال سے

سابقہ پیش آئے تو اس کے شر سے بچنے کا راستہ کیا ہے۔

جب اس سوال کا باعث شیطان ہے تو یہ بات متعین ہو جاتی ہے کہ یہ سوال اپنے مصدر و منبع کے اعتبار سے بے اصل ہے۔ یعنی اس سوال کے پیچھے کوئی حقیقی علمی اشکال موجود نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں اس معاملے میں چند بنیادی باتیں بڑی صراحت کے ساتھ بتا دی گئی ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے مثل اور اس سے مشابہ کوئی شے موجود نہیں ہے۔ اس کی ذات کو مخلوقات کے زمرے میں داخل کرنا قرآنِ مجید کی آیت 'لیس کمثله شیء' (الشوریٰ ۴۲: ۱۱) کے واضح طور پر منافی ہے۔ اسی طرح سورۂ اخلاص میں 'لم یلد ولم یولد'، 'نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا' (۱۱۲: ۳) کے الفاظ میں بھی اس سوال کے ایک پہلو کا جواب دے دیا گیا۔ مزید دیکھیے، 'ھوالاول و الآخر و الظٰھر و الباطن'، 'وہ اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے' (الحدید ۵۷: ۳) کا مفہوم بھی اس کے سوا کچھ نہیں کہ مخلوقات کے برعکس اللہ تعالیٰ زمان و مکان سے بالاتر ہستی ہیں۔ قرآنِ مجید کی ان واضح نصوص کے ہوتے ہوئے یہ سوال اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ ایک شیطانی وسوسہ ہے۔

اس روایت کا اصل مدعا اس شیطانی وسوسے کے مقابلے کی راہ بتانا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ جب شیطان اس سوال تک پہنچے تو اس سوال در سوال کے سلسلے کو فوری طور پر روک دینا چاہیے اور شیطانی وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

ہم اوپر والی روایت کے ضمن میں بیان کر چکے ہیں کہ قرآنِ مجید میں شیطان کی در اندازیوں سے واضح طور پر متنبہ کیا گیا ہے۔ شیطان کے وسوسوں سے بچنے کے لیے تعوذ کی تلقین اور تعوذ کے الفاظ بھی تلقین کیے گئے ہیں۔ اس روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص نوعیت کے وسوسے کا ذکر کر کے قرآنِ مجید ہی کے تعلیم کیے ہوئے طریقے سے استفادے کی نصیحت کی ہے۔

کتابیات

بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ۱۸۔ مسلم، کتاب الایمان، باب ۶۰۔ ابوداؤد، کتاب السنۃ، باب ۱۹۔ مسند احمد، مسند ابوہریرہ۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com